السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حائضہ عورت کےلئے عرفہ کے دن دعاوں کی کتابوں کو پڑھنا جائز ہے جبکہ ان کتابوں میں قرآنی آیات بھی لکھی ہوتی ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حیض ونفاس والی عورت کےلئے مناسک حج کی دعاوں کے پڑھنے میں کوئی حرج نہیں، صحیح قول کے مطابق قرآن مجید کے پڑھنے میں بھی کوئی حرج نہیں کیوں کہ کوئی ایسی صحیح اورصریح نص موجود نہیں ہے جس میں حیض ونفاس والی عورت کےلئے قرآن مجید کے پڑھنے کی ممانعت ہو۔ ممانعت صرف جنبی کےلئے ہے کہ وہ حالت جنابت میں قرآن مجید تلاوت نہ کرے جیسا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث ثابت ہے اوریہ جو حائضہ والی حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہ میں ہے کہ :

لاتقرا الحائض ولا الجنب شيئا من القرآن (سنن ترمذی)

''حائضہ اور جنبی قرآن مجید میں سے کچھ بھی نہ پڑھیں۔''

تو یہ حدیث ضعیف ہے کیونکہ اسے اسماعیل بن عیاش نے حجازیوں سے روایت کیا ہے اوروہ حجازیوں سے روایت کرنے میں ضعیف ہے ۔ حیض ونفاس والی عورت قرآن مجید کو ہاتھ لگائے بغیر زبانی پڑھ سکتی ہے جب کہ جنبی کےلئے غسل کرنے سے پہلے زبانی یا دیکھ کر قرآن مجید پڑھنا جائز نہیں ہے، دونوں میں فرق یہ ہے کہ جنابت کا وقت بہت تھوڑا سا ہوتا ہے اور جنبی کےلئے فوراً غسل کرنا ممکن ہوتا ہے اوراگر غسل کرنے سے عاجز ہو تو وہ تیمم کرسکتا ہے اور تیمم سے نماز پڑھ سکتا اورتلاوت کرسکتا ہے جب کہ حیض ونفاس والی عورتوں کا معاملہ ان کےاپنے ہاتھ میں نہیں ہوتا بلکہ ان کا معاملہ اللہ تعالی کے ہاتھ میں ہے، حیض ونفاس کا معاملہ کئی دن تک جاری رہتا ہے، لہذاان کےلئے تلاوت کی اجازت دی گئی تاکہ قرآن مجید کو بھول نہ جائیں اورقرآن مجید کی تلاوت اوراس سے شرعی احکام سیکھنے کی فضیلت سے محروم نہ رہیں لہذاایسی کتابوں کے پڑھنے کی توبالاولی اجازت ہوگی، جن میں آیات واحادیث کی ملی جلی دعائیں ہوں۔ اس مسئلہ میں یہی بات درست ہے اورعلماء کے دوقولوں میں سے یہی قول صحیح ترین ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص319

محدث فتویٰ